السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

موجودہ دور کے بعض متدین نوجوان کہتے ہیں کہ آج کل عالم اسلام میں جولوگ شرکیہ اعمال کا ارتکاب کررہے ہی٬ وہ سب کے سب یا ان میں سے اکثر ایسے ہیں کہ انہیں مشرک نہیں کہا جاسکتا۔ کیونکہ یا تو وہ بڑے بڑے جلیل القدر علماء ہیں جو اپنے اجتہاد کی وجہ سے اس نتیجہ پر پہنچے کہ مثلاً غیر اللہ سے فریاد کرنا جائز ہے مثلاً امام سیوطی اور نبہانی وغیرہ۔ ان کا اجتہاد اگر صحیح ہوگا توان کو دگنا ثواب ملے گا اوران سے اجتہاد میں غلطی ہوگئی تو ایک ثواب ملے گا ہی۔ یا عوام میں جو علماء کی تقلید کرتے ہیں اور عوام سے زیادہ یہی کرسکتے ہیں اور جو کچھ ان کے لئے ممکن تھا٬ وہ فرض انہوں نے ادا کردیا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

غلطی کرنے والا اس وقت معذور سمجھا جاتا ہے جب وہ اجتہادی مسائل میں غلطی کرے جن میں غوروفکر کرکے نتیجہ نکالنے کی ضرورت ہو۔ جو مسئلہ نص صریح سے ثابت ہو اور وہ بدیہی طور پر دین کا ثابت مسئلہ سمجھا جاتا ہو تو اس میں غلطح کرنے والے کا یہ حکم نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ